سیف الدین سیف

بیاد شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء

جو آئے تھے ختم نبوت میں کام
کہو ان شہیدوں پہ لاکھوں سلام
بھلایا نہیں وہ فسانہ ابھی
ہمیں یاد ہے وہ زمانہ ابھی
مؤذن کو مجرم بنایا گیا
نمازی کٹھرے میں لایا گیا
نبوت کے اقرار پر گولیاں
مساجد کی دیوار پر گولیاں
محمد تیرے نام پر گولیاں
صداقت کے پرچم جلائے گئے
شہیدوں کے لاشے چرائے گئے
جوانوں کے حلقوم تلوار پر
کئی لوگ کھینچے گئے دار پر
جنہیں بیر ختم رسالت سے تھا
جنہیں اک تعلق بطالت سے تھا
ظالم وہ صیاد پھر آ گئے
قاتل وہ جلاد پھر آ گئے

شورش کاشمیری

پرانے چراغ گل کردو

دوستو! ولولۂ ذوقِ سفر لے کے چلو
یہ سیہ رات ہے اب اذنِ سحر لے کے چلو
عشرتِ قتل گہہِ اہل محبت یہ ہے
سر کٹانے کی تمنا ہے تو سر لے کے چلو
فہم میں ختم نبوت کا مقام آئے گا
شرط یہ ہے کہ ابوذر* کی نظر لے کے چلو
جن کا خوں غازۂ ناموسِ پیمبر ٹھہرا
ان شہیدوں کے لئے لعل و گہر لے کے چلو
قادیاں پنجۂ احرار میں دم توڑ گیا
اس کی بربادیٔ کامل کی خبر لے کے چلو
ایک خود کاشتہ پودے کو خزاں چاٹ گئی
اپنی مشکور مساعی کا ثمر لے کے چلو
اب جو نکلے ہو تو دربارِ رسول اللہ میں
ہمرہِ قلبِ صفا دیدۂ تر لے کے چلو
اس کشاکش میں کئی سخت مقام آتے ہیں
جاں نثارانِ پیمبر کی نظر لے کے چلو
محو ہوجائے گا دُزدانِ نبوت کا گروہ
اپنے لہجہ میں بخاری* کا اثر لے کے چلو

*سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ
*امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ